رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون : ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۰/۳۵ | ہفتہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ، ۲۴ اخاء ۱۳۶۰ ہش ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۴۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"نزلہ کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے جان سے پیارے امام ایدہ اللہ کو صحت کامل عطا کرے اور روح القدس سے آپ کی تائید کرے۔ آمین۔

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گلے اور آنکھوں میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین

• خاکسار کو آج کل پھر شانہ میں زخم کی وجہ سے درد اور جلن کی بہت تکلیف رہتی ہے جس کی وجہ سے چلنا پھرنا دشوار ہے عید کی نماز میں بھی شریک نہ ہو سکا احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ از راہِ احسان خاکسار کی صحت کے لیے دعا فرمائیں۔

محمد صدیق امرتسری

(۲۶/۱ طارق منزل محلہ دارالبرکات ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

دیکھ سکتا ہی نہیں میں ضعفِ دینِ مصطفےٰ
مجھکو کر لے میرے سلطان کامیاب و کامگار

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ غلبۂ دین حضرت خاتم الانبیاء کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ اسے کامیاب بنانے کے لیے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنے وعدوں کی بروقت ادائیگی کرتے چلے جائیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

وقفِ جدید اور احباب کی ذمہ داری

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"میں امید رکھتا ہوں کہ ہماری جماعت وقفِ جدید کے کام میں بھی جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہا ۳۱ دسمبر کو ہوتی ہے ..... بہت زیادہ حصہ لے گی۔"

احباب کرام وقفِ جدید کا بجٹ ۳۱ دسمبر سے قبل صد فیصد ادا کر کے اپنے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس نیک توقع کو پوری فرمائیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید، ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

بحرِ حکمت کے موتی ۔ جوامع الکلم ۔ جواہر الکلام

نماز بد خیالات کو دور کرنے اور پاک جذبات پیدا کرنے کیلئے مقرر کی گئی ہے

مقصد یہ ہے کہ احکامِ الٰہی کی پابندی نیز محبتِ الٰہی اور تعلق باللہ کی نعمت نصیب ہو

ارشاد باری تعالیٰ

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝ (العنکبوت : ۴۶)

ترجمہ:۔ اور نماز کو (اس کی سب شرائط کے ساتھ) ادا کر۔ یقیناً نماز سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد یقیناً (اور سب کاموں سے) بڑی ہے اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ! میں گناہ کا مرتکب ہوا ہوں اور سزا کا مستحق ہوں۔ نماز کا وقت ہو چکا تھا اس شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی جب نماز ختم ہوئی تو اس نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! میں سزا کا مستحق ہوں مجھے اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق سزا دیجئے۔ کیا تُو نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ اس نے کہا جی حضور پڑھی۔ آپؐ نے فرمایا اس نیکی کی وجہ سے تجھے بخش دیا گیا ہے۔ نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں۔

(بخاری کتاب المحاربین اذا اقر بالحد الخ ص ۱۰۰۸/۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات سیدنا حضرت اقدس

"نماز کی طرف توجہ کرو۔ جس کی پابندی کے واسطے بار بار قرآن شریف میں تاکید کی گئی ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس کے یہ فرمایا گیا ہے کہ وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۔ ویل ہے ان نمازیوں کے واسطے جو کہ نماز کی حقیقت سے بے خبر ہیں ..... پاک جذبات کے پیدا کرنے کے واسطے خدا تعالیٰ نے نماز رکھی ہے۔ نماز کیا ہے ایک دعا جو درد و سوزش اور حرقت کیساتھ خدا تعالیٰ سے طلب کی جاتی ہے تاکہ یہ بد خیالات اور بُرے ارادے دفع ہو جاویں اور پاک محبت اور پاک تعلق حاصل ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کے ماتحت چلنا نصیب ہو۔ صلوٰۃ کا لفظ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دعا صرف زبان سے نہیں بلکہ اس کے ساتھ سوزش اور جلن اور حرقت کا ہونا ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ دعا کو قبول نہیں کرتا جب تک انسان حالتِ دعا میں ایک موت تک نہیں پہنچتا .....

نماز بڑے بھارے درجے کی دعا ہے مگر لوگ اس کی قدر نہیں کرتے اس زمانہ میں مسلمان ورد و وظائف کی طرف متوجہ ہیں ..... پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا کہ مشکلات کے وقت میں وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے تھے اور نماز میں دعا کرتے تھے۔" (تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء ص ۶-۸)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۵ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ

۲۴ اخاء ۱۳۶۰ ہش

جماعت احمدیہ کی زندگی کی بنیاد

جماعت احمدیہ کی زندگی اور قیام کا انحصار ذاتِ باری تعالےٰ کے عرفان اور اس کی صفات کو دنیا بھر میں پھیلانے، متعارف کرانے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان صفات عالیہ کو اپنی ذات میں سمونے اور ان پر ہر آن اظہار کرتے چلے جانے پر ہے۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں (جو حضور انور نے ناسازیٔ طبع کے باوجود ارشاد فرمایا) نہایت ہی جامع اور خوبصورت انداز میں جماعت احمدیہ کی زندگی اور وجود کی بنیادی حقیقت کی طرف توجہ دلائی۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ پُرلطف خطبہ اس عظیم روحانی حقیقت کا نہایت مؤثر اور بلیغ اظہار ہے۔

حضور نے چند فقروں میں اس بنیادی نقطے کا اظہار فرمایا کہ

وحدانیت باری تعالےٰ اس کائنات کی بنیاد ہے۔

حضور نے فرمایا:۔

"ایک مومن مسلم سے اسلام نے بنیادی طور پر صرف ایک مطالبہ کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کے ساتھ تعلق نہ قائم کرو، کسی اور کی طرف نہ متوجہ ہو، صرف اور صرف اسی پر توکل کرو، سارے وجود کو اللہ کو سونپ دو اور ساری قوتوں اور استعدادوں کو اس کی راہ میں خرچ کرو۔"

(الفضل ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء)

اللہ تعالےٰ کی ذات کا اتنا صحیح گہرا اور وسیع عرفان جماعت احمدیہ کا اہم ترین سرمایہ اور نمایاں ترین وصف ہے۔ وحدانیت باری تعالےٰ کا شعور و ادراک ہی وہ سب سے بڑا کام ہے جس کے لئے جماعت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے اور یہی وہ مقدس اور عظیم و جلیل فریضہ ہے جس کو سرانجام دینے کے لئے سیدنا حضرت اقدس تشریف لائے آپ اپنی آمد اور مقصد بعثت کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"میں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے؟ بلکہ دکھانا چاہتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف راہبری کرتا ہوں۔"

(ملفوظات جلد سوم صـ۱۱)

حضرت اقدس کو اللہ تعالےٰ نے جس کام کے لئے بھیجا اس کی نہایت جامع تشریح سیدنا حضرت اقدس نے ان الفاظ میں فرمائی ہے:۔

"وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھلاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ نمودار ہوتی ہیں، حال کے ذریعہ سے نہ محض قال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے، اس کو دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔" (لیکچر لاہور صـ۴۷)

سیدنا حضرت اقدس نے اللہ تعالےٰ کی ذات و صفات کا صحیح اور حقیقی عرفان حاصل کرنے کیلئے دنیا کو اپنی معجزنما تحریرات کے ذریعہ سے بتایا کہ حقیقی خدا کیا ہے؟ وہ محبوب ذات کون ہے؟ اس کا اعلیٰ مرتبہ اور ارفع مقام درحقیقت کیا ہے؟ اردو زبان خوش قسمت ہے کہ اللہ تعالےٰ کی ذات کے کامل اور بہترین تعارف کی سعادت اسے ملی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس نے اپنے قلم کی ساری توانائیاں استعمال فرماتے ہوئے یہ تحریریں لکھی ہیں جن کو پڑھ کر اللہ تعالےٰ کی ذات سے حقیقی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالےٰ کی عظمت ٹھیک ٹھیک دل میں جاگزین ہوتی ہے اور اس قادر مطلق کی ذات کا سچا اور حقیقی عرفان پیدا ہوتا ہے۔ یہ تحریریں دلوں میں گرمی اور روحوں پر مستی طاری کرتی ہیں اور انسان کی فطرت میں اللہ تعالےٰ کی محبت اور الٰہی تعلق کی جو صفت اس نے ازل سے رکھی ہوئی ہے وہ ان تحریرات کو پڑھ کر پورے جوش سے موجیں مارتی ہے۔ سلطان القلم کا انداز تحریر ملاحظہ ہو۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔"

اور پھر کس درجہ بے قراری اور اضطرار کے عالم میں لوگوں کو اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننے کی تلقین کرتے ہیں کہ

"میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔"

(کشتی نوح صـ۳)

اس جان گداز تحریر کا ایک اور نمونہ ملاحظہ کریں۔ اس میں بڑے زور سے بڑی خود اعتمادی سے اور بڑے یقین سے اللہ تعالےٰ کی ذات کے وجود کی شہادت دیتے ہیں۔ ایسی تحریر کہیں نہیں ملے گی حضور فرماتے ہیں:۔

"وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے وہ ایک لعل تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں ہاں خدا تعالےٰ نے وہ لعل تاباں مجھے دیا ہے اور مجھے اس نے مامور کیا ہے کہ میں دنیا کو اس لعل تاباں کے حصول کی راہ بتا دوں۔ اس راہ پر چل کر میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ہر ایک شخص یقیناً یقیناً اس کو حاصل کر لیگا اور وہ ذریعہ اور وہ راہ جس سے یہ ملتا ہے ایک ہی ہے جس کو خدا کی سچی معرفت کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ بڑا مشکل اور نازک مسئلہ ہے کیونکہ ایک مشکل امر پر موقوف ہے۔ فلاسفر جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے آسمان اور زمین کو دیکھ کر اور دوسرے مصنوعات کی ترتیب ابلغ و محکم پر نظر کر کے صرف اتنا بتاتا ہے کہ کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ مگر میں اس سے بلند تر مقام پر لے جاتا ہوں اور اپنے ذاتی تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صـ۱۶)

"اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرف سے نہ اس کے خلق سے۔ اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا احسان والا اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں۔" (نسیم دعوت صـ۳)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ برطانیہ کا سولہواں جلسہ سالانہ

• ملک کے طول و عرض سے کثیر تعداد میں احباب کی شرکت، • تربیتی اور تبلیغی موضوعات پر دلچسپ اور پُر از معلومات تقاریر • تین افراد کا قبول احمدیت

مرتبہ: مکرم محمد شریف صاحب اشرف سیکرٹری تبلیغ - یو۔کے

دینِ حق کی اعلیٰ اور افضل تعلیم کی خوبیوں کو بیان کرنے، قرآن کریم کی عظمت کو قائم کرنے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیع و اعلیٰ مقام کی وضاحت کے لئے۔ نیز باہمی محبت، اتحاد و یگانگت کو فروغ دینے کے لئے جماعت احمدیہ انگلستان ہر سال پورے اہتمام کے ساتھ جلسہ سالانہ منعقد کرتی ہے۔

امسال جماعت انگلستان کا سولہواں جلسہ سالانہ ۱۲، ۱۳ ستمبر ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ و اتوار منعقد ہوا۔

خدا تعالیٰ کے فضل و احسان اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقبول دعاؤں کے طفیل یہ جلسہ اپنی افادیت، حاضری اور انتظامی لحاظ سے غیر معمولی رنگ میں کامیاب رہا جس کے چند پہلو یہ تھے۔

۱۔ مجموعی طور پر قریباً دو ہزار سے زائد مردوں اور عورتوں نے علم و عرفان سے معمور تقاریر سماعت فرمائیں۔

۲۔ باہر سے تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے قیام کا اور جملہ احباب و خواتین کیلئے طعام کا انتظام نہایت پُر وقار اور معیاری تھا۔ جلسہ سالانہ قادیان و ربوہ کی یاد تازہ کرنے کے لئے اور دوستوں کی خواہش پر دال کا خصوصی انتظام کیا گیا۔

۳۔ پہلے روز مردوں کا جلسہ محمود ہال ملحق مسجد فضل لنڈن میں ہوا۔ ہال مردوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ دوسرے روز مستورات نے اس ہال میں جلسہ کیا اور مردوں نے ویمبلڈن کے وسیع و عریض سوک ہال میں جلسہ منعقد کیا۔

۴۔ جلسہ کے ۱۸ مقررین میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی معروف عالمی شخصیت کے علاوہ محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ برطانیہ۔ سلسلہ کے چھ مبلغین کرام اور دس دیگر صاحب علم و فضل حضرات شامل تھے۔ ان میں دو انگریز اور ایک افریقن بھائی تھے۔

۵۔ غیر از جماعت احباب کو مدعو کرنے کے لئے مشن کی طرف سے پیش از وقت خوبصورت دعوت نامے اور پروگرام چھپوا کر تمام جماعتوں کو بھجوا دیئے گئے تھے۔

چنانچہ غیر از جماعت دوستوں کی ایک اچھی خاصی تعداد جلسہ میں شریک ہوئی جو کہ بہت اچھا تاثر لے کر گئے۔ ان میں یورپین، افریقن اور پاکستانی سب لوگ شامل تھے۔ تین دوستوں نے عین جلسہ کے موقعہ پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ جلسہ سالانہ پر سلسلہ کے لٹریچر کی فروخت کے لئے مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے کتب کے اسٹال کا خاص طور پر اہتمام کیا اور قریباً پانچ صد پونڈ کا لٹریچر فروخت کیا۔ جلسہ کی تفصیلی کارروائی درج ذیل ہے۔

اجلاس اوّل

اجلاس اوّل زیر صدارت مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ برطانیہ بعد دوپہر تین بجے بفضلہ تعالیٰ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ مڈل سیکس نے کی اور مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب کرائیڈن نے خوش الحانی سے کلام محمود سے نظم پڑھ کر سنائی۔ نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر شروع کی۔ آپ نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد قرآن کریم کی آیت

اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ

(سورۃ الانبیاء) پڑھ کر حاضرین جلسہ کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا یہ سالانہ جلسہ خالص مذہبی اور روحانی جلسہ ہے۔ تمام دوستوں سے درخواست ہے کہ آہستہ آواز میں سات بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پڑھیں۔ اس کے بعد سات بار اَستغفر اللہ ربّی من کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اتوب الیہ پڑھیں اور آخر میں محسن انسانیت، رحمۃ للعالمین حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر سات بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد آپ نے سیدنا حضور ایدہ اللہ کا ٹیلیفون کا پیغام سنایا جس میں حضور نے جلسہ سالانہ کی کامیابی کی دعا کرتے ہوئے فرمایا "اللہ تعالیٰ مبارک کرے"۔ آپ نے وکیل التبشیر صاحب کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا جس میں حاضرین جلسہ کے لئے خیر و برکت اور جلسہ کی کامیابی کے لئے دعا تھی۔ نیز یہ کہ احمدیت کا مستقبل روشن ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اس کی تعلیم کو مضبوطی سے پکڑیں اور اس کی پُر امن تعلیم کا عملی نمونہ پیش کریں اور اس خطۂ زمین میں دینِ حق کو پھیلانے کی ذمہ داری ادا کریں۔

مکرم شیخ صاحب نے مختصر طور پر جماعت احمدیہ کے قیام اور اس کی ترقی کے بارہ میں ذکر فرمایا۔ آپ نے بیان کیا کہ ۱۸۸۰ء میں حضرت اقدس کو خدا نے فرمایا کہ تجھے ایک بڑی جماعت دی جائے گی اور دنیا میں تیری شہرت ہوگی۔ آپ نے یہ پیغام قادیان کی ایک غیر معروف بستی سے سنایا۔ لوگوں نے مخالفت کی۔ اس وقت آریہ اور عیسائی دینِ حق پر حملہ کر کے اسے نہ صرف ہندوستان سے بلکہ دنیا سے نابود کرنا چاہتے تھے۔ آپ نے اس وقت عیسائیوں کی ناکامی، آریہ دھرم کی موت اور دینِ حق کی فتح کا اعلان کیا۔ آپ نے فرمایا گو ہم آج بھی تھوڑے ہیں مگر آج احمدیت دنیا کے تمام ممالک میں پھیل گئی ہے۔ خدا روز بروز لوگوں کو باہر سے لا کر اس میں داخل کر رہا ہے۔ جس طرح آج سے چودہ سو سال پہلے خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کی کمزوری اور مخالفت کے باوجود اسلام کو غلبہ اور کامیابی بخشی، بعینہٖ اسی طرح خدا اس جماعت کو بھی کامیاب کر رہا ہے۔ اس جلسہ کی غرض کوئی دنیاوی مقصد نہیں ہے۔ دوست دینی اور ربانی باتوں کو سنیں اور ان کو دل میں جگہ دیں۔

اس کے بعد آپ نے احبابِ جماعت کے ساتھ جلسہ کی کامیابی، حضرت امام جماعت احمدیہ کی صحت و سلامتی اور جماعت کی ترقی کے لئے دعا کی اور جلسہ کا افتتاح کیا۔

دعا کے بعد پہلی تقریر مکرم جناب چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں نے "معجزات حضرت اقدس" کے موضوع پر کی۔ آپ نے حضرت اقدس کی تصنیف براہین احمدیہ کو آپ کی صداقت کا بہت بڑا معجزہ قرار دیا۔ مکرم جناب محمد احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کرائیڈن نے بدعات کے خلاف جہاد پر تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ شادی بیاہ اور موت و پیدائش کے مواقع پر بہت سی ایسی رسوم کی جاتی ہیں جن کا اسلام میں کوئی جواز نہیں لہٰذا ان سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ مکرم جناب عبد الحفیظ کھوکھر مبلغ سلسلہ بریڈفورڈ نے خلافتِ حقّہ اسلامیہ پر تقریر کی۔ مکرم جناب محمود احمد صاحب مختار نے "موجودہ عیسائیت کی بنیاد اور اس کا اسلام سے مقابلہ" پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ موجودہ عیسائیت دراصل پولوس کی ایجاد کردہ ہے۔ عیسائیت میں خدا کا تصور بڑا ناقص ہے مگر اسلام جس خدا کو پیش کرتا ہے وہ کامل اور تمام صفات کا جامع ہے۔

اس کے بعد مکرم جناب مولوی صالح محمد صاحب مبلغ انچارج بلجیم نے "تعلق باللہ" پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ خدا نے روحوں کی فطرت میں اپنی ذات کا خمیر رکھا ہے۔ انسان کو حقیقی محبت اپنے خالق سے کرنی چاہیئے۔ یہی حقیقی تسکین کا ذریعہ ہے اور اس کی پیدائش کا مقصد ہے۔

اجلاسِ دوم

اس تقریر کے بعد پہلا اجلاس پانچ بج کر دس منٹ پر اعلانات اور چائے کے لئے ختم ہوا۔ اس وقفہ کے بعد دوسرا اجلاس پانچ بج کر چالیس منٹ پر زیر صدارت مکرم جناب عزیز دین صاحب نیشنل پریذیڈنٹ یوکے شروع ہوا جس میں مکرم محمود احمد صاحب بشیر کرائیڈن نے تلاوت کی اور مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب نے نظم پڑھی۔

پہلی تقریر مکرم جناب نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ مڈل سیکس نے "میاں بیوی کے حقوق اور فرائض" پر بیان کی۔ آپ نے اسلام کی تعلیم کا دوسرے مذاہب کی تعلیم سے مقابلہ کر کے اس کی برتری اور فضیلت کا ثبوت دیا۔ اس کے بعد مکرم جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ سکاٹ لینڈ "تقویٰ اللہ" پر تقریر کی اور بتایا کہ حضرت اقدس نے تقویٰ پر بڑا زور دیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ ہر نیکی کی جڑ دراصل تقویٰ ہے۔ مکرم میاں عبد الوہاب صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پریسٹن نے "حضرت اقدس کی کتب کے مطالعہ کی اہمیت" پر تقریر کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ نے بتایا کہ حضرت اقدس کی کتب ایک بڑا قیمتی خزانہ ہیں جو کہ قرآن کریم کی تفسیر اور احادیث کی شرح ہیں۔ یہ اسلامی علوم کا سمندر ہیں اور روح القدس کی تائید سے لکھی گئی ہیں حضور کی تصانیف نے دیگر ادیان پر دین حق کا غلبہ ظاہر کر دیا ہے۔ یہ خدائی نشانات اور قبولیت دعا کا ثبوت ہیں۔

اس کے بعد مکرم جناب رفیق محمود احمد صاحب نے جو ہمارے انگریز بھائی ہیں "احمدی نوجوانوں کی ذمہ داری" پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ ہمارے بزرگوں نے اپنے حصہ کا کام کیا۔ اب ہم پر ذمہ داری ہے۔ ہم نے جو وقت، مال، جائیداد اور عزت کی قربانی کا عہد کیا ہے اسے پورے خلوص سے پورا کرنا چاہیئے۔

ازاں بعد مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ و انڈونیشیا نے "صداقت حضرت اقدس" پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ صداقت کے بہت سے دلائل ہیں لیکن ایک دلیل جو بائبل اور قرآن کریم میں مشترک ہے وہ یہ ہے کہ جھوٹا مدعی کبھی کامیاب نہیں ہوتا بلکہ وہ ہلاک کیا جاتا ہے۔ یہ ایسی فیصلہ کن اور زبردست دلیل ہے کہ اس کے بعد کسی متلاشیٔ حق کو اور دلیل کی حاجت نہیں رہتی۔

مکرم حافظ صاحب کی تقریر کے بعد پہلے روز کی کارروائی ساڑھے سات بجے شام کے قریب ختم ہوگئی اور تمام مہمان و حاضرین جلسہ حضرت اقدس کے لنگر پر جو کہ اب بفضل اللہ تعالیٰ دنیا کے اکثر ممالک میں جاری ہیں کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے اور بڑے شوق سے سادہ کھانا جو دال اور چکن پر مشتمل تھا لطف اندوز ہو کر کھایا۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ بنفس نفیس دوستوں کے درمیان پھر کر دیکھتے رہے کہ ہر شخص کو کھانا مل رہا ہے۔ تمام انتظام تسلی بخش ہے اور مہمانوں کو ہر سہولت خاطر خواہ میسر ہے۔

اجلاس سوم

مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۸۱ء بروز اتوار جلسہ سالانہ کی کارروائی ویمبلڈن سوک ہال میں بوقت دس بجے صبح زیر صدارت محترم جناب ناصر احمد صاحب سکرٹری پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لندن شروع ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور مکرم جناب آدم چغتائی صاحب نے نظم پڑھی۔

مکرم جناب سید منصور احمد شاہ صاحب ایڈیٹر رسالہ مسلم ہیرلڈ لندن نے "اسلام پر مستشرقین کے دو اعتراضات اور ان کے جواب" کے موضوع پر تقریر کی۔ ایک اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم امی نہیں تھے۔ اور دوسرا یہ کہ سورۃ نجم میں لات، منات اور عزیٰ بتوں کی تعریف میں چند آیات شیطان نے ملا دی تھیں جو بعد میں قرآن سے خارج کر دی گئیں۔ مکرم شاہ صاحب نے دلائل اور تاریخی شواہد سے ان اعتراضوں کو غلط ثابت کیا اور اور بتایا کہ یہ معترضین کی اپنی دماغی اختراع ہے

مکرم جناب مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ سلسلہ لنڈن نے "وقف زندگی" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ مذہب کی تاریخ پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ لوگ دین کی خاطر ہمیشہ زندگیاں وقف کرتے آئے ہیں۔ آپ نے قرآن کریم سے حضرت مریم اور حواریوں کی مثال بیان کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ اور حضرت اقدس کے زمانہ کے بہت سے بزرگوں کا نام لے کر بتایا کہ انہوں نے دین کی خاطر زندگیاں وقف کر دیں اور بڑی بڑی قربانیاں پیش کیں۔ آپ نے حضرت اقدس کا یہ ارشاد پڑھ کر سنایا کہ جو شخص خالص اللہ کے دین کی خاطر انگریز کے ممالک میں جائے گا تو وہ خدا کے برگزیدہ بندوں میں سے ایک بندہ ہے۔ اگر وہ ان ممالک میں وفات پا جائے تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی۔

اس کے بعد مکرم جناب عبدالکریم صاحب شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ نے "فضائل قرآن کریم" پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ قرآن کریم ایک زندہ کتاب ہے اور اس کی برکات ہر زمانہ میں انسان کو ملتی رہتی ہیں۔ اس کی مثال ایک شجرہ طیبہ کی ہے جس کی جڑیں بہت مضبوط ہیں اور اس کی شاخیں آسمان پر ہیں۔ قرآن کریم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کی تعلیم پر چلنے والے لاکھوں انسانوں سے خدا کلام کرتا ہے۔ اس کے بعد مکرم محمد ایوب نے نظم پڑھ کر سنائی۔

نظم کے بعد مکرم جناب محمد الیاس خان صاحب بیرسٹر قائد خدام الاحمدیہ برمنگھم نے "اسلام کا نظریہ عدل" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو ہر شعبۂ زندگی میں راہنمائی کرتا ہے۔ اسلام عدل و انصاف کے معاملہ میں سب کے ساتھ یکساں سلوک پر زور دیتا ہے۔ دشمنوں کے ساتھ بھی عدل کی تاکید کرتا ہے۔

مکرم ڈاکٹر ایف۔ آئی بنگورا صاحب نے "سیرالیون میں احمدیت" کے بارہ میں تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ سیرالیون میں پہلے پہل حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؓ نے احمدیت کو روشناس کرایا تھا۔ اس وقت وہاں ۴۸ پرائمری سکول، ۴ سیکنڈری سکول ہیں۔ ان کا معیار اتنا بلند ہے کہ مقامی لوگ اپنے بچوں کو ان سکولوں میں داخل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ چار ہسپتال اور ۲۰ مساجد ہیں۔ ۶ مرکزی اور پانچ لوکل مبلغین کام کرتے ہیں۔ مکرم جناب مرزا محمود احمد صاحب مبلغ مانچسٹر نے "سیرت حضرت اقدس" پر تقریر کی۔ آپ نے حضرت اقدس کی زندگی کے بہت سے پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ حضور خیرکم خیرکم لاھلہٖ کا عملی نمونہ تھے۔ تمام ملنے والوں سے نہایت خوش خلقی اور محبت سے ملتے تھے۔ آپ کو دعاؤں کا بڑا شغف تھا۔ آپ شریعت کے خلاف کوئی کام نہ کرتے تھے۔ آپ نے ہندوؤں اور مخالفین کے بیانوں سے ثابت کیا کہ آپ کی دعوے سے پہلے کی زندگی نہایت پاکیزہ تھی۔ آپ راست باز اور عبادت گذار تھے۔

تقریر محترم امیر صاحب

مکرم مرزا محمود احمد صاحب کے بعد مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے انگلستان نے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ ہجرت کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے مسلمانوں کو دو باتوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ ۱۔ آپس میں السلام علیکم کہنا اور ۲۔ مسجد کی تعمیر۔ احمدیت نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس مشن کو پورا کرنا ہے دنیا میں امن اور سلامتی کو پھیلانا ہے اور اس مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنا ہے۔ مسجد عبادت الٰہی اور اسلامی مقاصد کے حصول کے لئے ضروری ہے۔

آپ نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے منظوری حاصل کر کے ایک مسجد اٹلی میں اور دوسری جنوبی افریقہ میں تعمیر کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ اگر ہم دوسرے ممالک میں خدا کا گھر بنانے میں مدد کریں گے تو خدا تعالیٰ بھی اس ملک میں ہماری مدد کرے گا۔

حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے کہ قدرت ثانیہ کے اس دور میں جماعت احمدیہ کو خدا کے فضل سے بہت ترقیات نصیب ہوں گی پہلے جماعت کی مخالفت محدود تھی لیکن قدرت ثانیہ کے اس دور میں ہمیں بین الاقوامی مخالفت کا مقابلہ آپڑا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ماٹو یہ ہے LOVE FOR ALL AND HATRED FOR NONE۔ ہمیں اسی اصول کو اپنا کر کام کرنا ہے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے نئی شائع ہونے والی کتب کا اعلان اور تعارف کرایا۔ اور ہر کتاب کی افادیت بیان کی۔ بعدہٗ انگلستان کی جماعتوں میں مختلف شعبوں میں نمایاں کام کرنے والوں اور دینی معلومات میں اوّل۔ دوم اور سوئم آنے والے بچوں کو انعامات اور سندات تقسیم کیں۔ تقسیم انعامات کے بعد پہلے اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی اور جلسہ نمازوں اور کھانے کے وقفہ کے لئے بند کیا گیا۔

اجلاس چہارم

نماز اور کھانے کے وقفہ کے بعد جلسہ سالانہ کے آخری اجلاس کی کارروائی بصدارت حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت بوقت اڑھائی بجے بعد دوپہر ویمبلڈن سوک ہال میں شروع ہوئی۔ سب سے اوّل مکرم مولوی صالح محمد صاحب مبلغ انچارج بلجیم نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اس کے بعد مکرم جناب مرزا نثار احمد صاحب فاروقی پشاوری نے حضرت اقدس کا فارسی کلام پڑھ کر سنایا۔

تقریر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

نظم کے بعد مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے "مغربی سوسائٹی اور نوجوانوں پر اس کا اثر" کے موضوع پر تقریر شروع کی۔ آپ کی تقریر کے وقت ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ میں مغربی تہذیب کے ان پہلوؤں کی طرف توجہ دلاؤں گا جن کے اثرات اسلامی تہذیب اور اقتدار کے لئے ضرر رساں ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ان ممالک میں شراب کا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ سؤر کھایا جاتا ہے اور ڈرگس کی عام عادت ہے۔ ان چیزوں کا استعمال زہریلی ہونے کی وجہ سے نہ صرف خطرناک ہے بلکہ اخلاق پر بڑا برا اثر ڈالتا ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ شراب کا کم سے کم استعمال بھی صحت کے لئے مضر ہے۔ جنسی تعلقات اور نفسانی لذات کی تسکین نے ان اقوام کی خوبیوں کو مٹا دیا ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ انگریزوں کی ایمانداری، ذہانت اور معاہدات کی پابندی ضرب المثل تھی لیکن یہ سب قدریں اب مفقود دکھائی دیتی ہیں۔

آپ نے قرآن کریم کی آیت اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ایک اصولی ہدایت بیان فرمائی ہے۔ اگر ہم اس پر عمل کریں تو یہ ہمیں بچا سکتی ہے۔ مومنوں کی جانوں اور مالوں کو خدا نے خرید لیا ہے۔ اس وعدہ کے ساتھ کہ ان کو جنت ملے گی۔ مومن کی جان، مال اور تمام قویٰ خدا کی امانت ہیں۔ ہمارے اوقات، مال، قویٰ، خیالات اور تفکرات اس رنگ میں خرچ ہونے چاہئیں کہ وہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث ہوں۔ اُن باتوں سے بچنا چاہیئے جو اس کی ناراضگی کا موجب ہوں۔ آنکھ، کان، ناک، پاؤں اور حواس غرضیکہ ہر ایک سے خدا حساب لے گا لہٰذا ہمیں تمام جوارح کو ایسے اعمال سے محفوظ رکھنا چاہیئے جو بُرے ہیں۔

تقریر محترم امیر صاحب

مکرم جناب چوہدری صاحب کی تقریر کے بعد محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ برطانیہ نے اس جلسہ سالانہ کا

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر محمد دین صاحب ماہر امراضِ چشم آف وہاڑی

(مکرم احسن اسماعیل صاحب صدیقی گوجرہ)

غالباً ۱۹۴۰ء کی بات ہے کہ محترم ڈاکٹر محمد دین صاحب سول ہسپتال گوجرہ میں تعینات ہو کر تشریف لائے ایک بزرگ صورت مگر چاق و چوبند انسان جب ایک دو بار مسجد میں دیکھا گیا۔ تو میں نے کسی سے پوچھا کہ یہ صاحب کون ہیں۔ بڑی پابندی سے ہر نماز میں شریک ہوتے ہیں۔ مجھے بتایا گیا کہ یہ ڈاکٹر صاحب سول ہسپتال میں سردار بہادر ڈاکٹر ہربھجن سنگھ صاحب کی اعانت کے لئے محکمانہ طور پر یہاں تشریف لائے ہیں۔ آہستہ آہستہ پر ابتدائی السلام علیکم ذرا کم سے مراسم میں بدلتی گئی اور آخر ان کا ہمارے ہاں آنا جانا ہمارے لئے باعث فخر بن گیا۔ ان کی انتہائی شرافت۔ سادگی اور شفقت بھری مسکراہٹ کے علاوہ ان کی دین سے بے پناہ محبت کی وجہ سے اکثر احمدی انہیں تیسرا فرشتہ کہا کرتے تھے یہ اس لئے کہ اس سے قبل ۱۹۳۰ء میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بھی اپنی ملازمت کے سلسلہ میں گوجرہ تعینات ہوئے تھے انکی نیکی اور روحانی قلب نظر کی وجہ سے انہیں جماعت گوجرہ میں فرشتہ کہا جاتا تھا۔ جس زمانہ میں وہ یہاں تشریف لائے راقم الحروف ابھی احمدیت کی نعمت سے محروم تھا۔ اس لئے دیدار و تعارف سے بھی قاصر تھا۔ مگر بعد میں ان کی شخصیت اور عشق رسولؐ اور محبت مامور زمانہ کے حالات سن کر اور پڑھ کر اپنی بدقسمتی پر خوب خوب رونا آیا کہ گھر میں بہتی گنگا میں ہاتھ بھی نہ دھو سکا۔

حضرت میر صاحب کے تشریف لانے کے بعد ہماری جماعت میں ایک اور بزرگ تشریف لائے یہ مرزا محمود بیگ صاحب تھے۔ جو ایک ٹیچر کی حیثیت سے مقامی ہائی سکول میں آئے حضرت مرزا صاحب موصوف بھی بڑے بلند پایہ بزرگ تھے۔ لمبا قد۔ نورانی چہرہ۔ داڑھی رکھے ہوئے۔ قرآن مجید اور کتب حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے مطالعہ میں بڑا انہماک تھا۔ یہ خاکسار ان دنوں چھٹی یا ساتویں جماعت میں تھا میں انہیں اکثر قرآن مجید یا کوئی کتاب پڑھتے دیکھتا اور بسا اوقات ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگ جاتے۔ جنہیں دیکھ کر ہم بچوں کو بڑا عجب ہوتا۔ اس زمانہ میں ہمارے خاندان نے آغوش احمدیت میں آسودگی حاصل کی اور ہم نے اکثر احمدی حضرات کو یہ کہتے سنا کہ حضرت مرزا صاحب ہماری جماعت میں دوسرے فرشتہ آئے ہیں۔ آپ حضرت اقدس کے بڑے مخلص اصحاب میں سے تھے۔ ان کی اولاد آجکل حیدر آباد سندھ میں فروکش ہے۔

حضرت مرزا صاحب کے بہت عرصہ بعد گوجرہ کی جماعت میں حضرت ڈاکٹر محمد دین صاحب مرحوم جیسا مرد خدا اور نیک انسان رونق فرما ہوا۔ ڈاکٹر صاحب جہاں اپنے فن یعنی آنکھوں کے اپریشن میں ایک ماہر فن کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔ وہاں احمدیت سے والہانہ عشق میں بھی احباب جماعت اور خصوصاً نوجوان ملازمین کے لئے خضر راہ ثابت ہوئے۔ آپ کی رہائش سول ہسپتال کے سرکاری کوارٹر میں تھی۔ اہل و عیال ساتھ نہیں رکھتے تھے۔ ان کی ہمیشہ یہی کوشش ہوتی کہ وہ پانچوں نمازیں مسجد میں آکر باجماعت ادا کریں۔ مگر آنکھوں کے اپریشن اس قدر کثرت سے ہوا کرتے تھے کہ خود ڈاکٹر سردار بہادر ہربھجن سنگھ آنجہانی کے علاوہ تین اور ڈاکٹر صاحبان بھی جو ان کی اعانت کے لئے عارضی طور پر علاج کے موسم میں آتے رہتے تھے۔ اپریشنوں کا کام پورا نہیں ہوتا تھا تمام ڈاکٹر ڈیوٹی پر رہتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ ڈاکٹر محمد دین صاحب سے دن کی بعض نمازیں باجماعت ادا نہیں ہو سکتی تھیں۔ وہ اپنے کوارٹر میں ہی ادا کرتے تھے مگر ان کا یہ معمول تھا جس میں ایک دن بھی ناغہ نہیں آیا کہ وہ تہجد کی نماز مسجد میں آکر ادا کرتے صبح کی اذان بلند آواز سے خود کہتے اور پھر فجر کی نماز باجماعت ادا کر کے ہسپتال چلے جاتے سارا دن کام سے تھک کر اور چور ہو کر گھر پر آرام نہیں فرماتے تھے بلکہ مغرب کی نماز کے لئے مسجد میں تشریف لاتے اور باجماعت نماز ادا کر کے جاتے ان کی اس نیکی اور حسنِ اخلاق کی وجہ سے ہم لوگ انہیں تیسرا فرشتہ کے نام سے یاد کرنے لگے اور کرتے رہیں گے۔ ۱۹۳۵ء میں میری والدہ مرحومہ نے احمدیت کی خاطر اپنی ملازمت کو خیرباد کہہ دیا تھا۔ اس خبر سے تمام احمدیوں بلکہ خود حضرت مصلح موعود نے اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور بے حد مبارکباد بھی اس واقعہ کا علم جب ڈاکٹر صاحب موصوف کو ہوا تو انہوں نے حضرت والدہ صاحبہ سے ملاقات کی خواہش کا اظہار فرمایا چنانچہ انہیں غریب خانہ پر لایا گیا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب جب بھی بات کرتے نہایت نرم اور میٹھی آواز سے کرتے طبیعت میں کبھی کبھی ظرافت کا اظہار فرماتے تو نورانی چہرے پر مسکراہٹ کی تابانی چھا جاتی۔ سادگی کا بہترین نمونہ تھے۔ ایک دفعہ حضرت ڈاکٹر صاحب گھر پر تشریف لائے باتوں باتوں میں امی جان نے ہنستے ہوئے کہا ڈاکٹر صاحب آجکل تو گھر میں چوہوں نے ناک میں دم کر رکھا ہے۔ کوئی چیز بھی تو محفوظ نہیں رہ پاتی ان نگوڑوں سے کیا آپ کے پاس اس کا بھی کوئی علاج ہے۔ اس پر ڈاکٹر صاحب ہنس پڑے فرمایا علاج تو بیماروں کا ہوتا ہے مگر یہ تو بڑے چست و چالاک ہیں۔ اور آپ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کا علاج تو ان کو ہلاک کرنا ہی ہے اور بات ہنسی ہنسی میں کسی اور موضوع کی طرف منتقل ہو گئی۔ اٹھنے لگے تو فرمایا کہ وہ کل لائل پور کسی کام کیلئے جا رہے ہیں۔ پرسوں انشاء اللہ ملاقات ہو گی۔ جب وہ پرسوں آئی اور مرحوم ڈاکٹر صاحب حسب وعدہ تشریف لائے تو حسب عادت السلام علیکم کی پہل فرمائی اور بیٹھتے ہی ایک تھیلہ نما ٹوکری میری طرف بڑھائی میں نے خیال کیا یہ پھل وغیرہ ہو گا ابھی شکریہ کے الفاظ زبان پر آنے کو پر تول رہے تھے کہ کیا دیکھتا ہوں ایک سفید رنگ کی پیاری سی بلی تھیلے میں سے کود کر میاؤں میاؤں کرتی باہر گری۔ ہم سب نشان استفہامیہ بن کر رہ گئے۔ امی جان نے کہا۔ ڈاکٹر صاحب یہ کیا۔ فرمایا "چوہوں کا علاج اور ہم سب بے اختیار ہنس پڑے۔ میں نے عرض کیا اسے ہسپتال سے قابو کیا ہو گا۔ فرمایا نہیں لائل پور سے لایا ہوں۔ لائل پور سے؟ اور ہم سب ایک بار پھر بڑے متعجب ہو کر رہ گئے۔ عرض کیا ڈاکٹر صاحب آپ خود لائے ہیں اسے لائل پور سے؟ بولے جی ہاں اس تھیلے میں ڈال کر۔ اور پھر راستہ میں ملنے والے واقف لوگ تو آپ کا مذاق اڑاتے ہوں گے کہ اتنے عظیم انسان نے تھیلے میں کیا ڈال رکھا ہے کیا گوجرہ میں کوئی بلی نہیں مل سکتی تھی؟ امی جان نے کہا۔ فرمایا جی مل تو جاتی ہو گی۔ مگر یہاں کسی سے کہنا پڑتا لائل پور میں جہاں میں ٹھہرا تھا۔ وہاں بلی کے دو ایک بچے بھی تھے۔ مجھے آپ کی تکلیف یاد تھی۔ اس لئے اہل خانہ سے کہا کہ ایک بچہ ہمیں پکڑ دو۔ ہم گوجرہ لے جائیں گے۔ انہوں نے مہربانی کی اور میں لے آیا۔

اللہ اللہ کتنے عظیم انسان تھے وہ۔ ایک ماہر فن ڈاکٹر ہونے کے باوجود کسی کی دلداری کی خاطر اتنی دور سے بلی اٹھا کر لاتا اور اس بات کی پرواہ تک نہ کرتا کہ لوگ کیا کہیں گے خدا کی لاکھوں رحمتیں ہوں ان کی مقدس روح پر گوجرہ سے تبدیل ہو کر انہوں نے وہاڑی میں اپنا ایک ہسپتال قائم کیا۔ اپنے سابقہ تجربہ اور گوجرہ میں برصغیر پاک و ہند میں شہرت کے حامل ڈاکٹر سردار بہادر ہربھجن سنگھ کی معیت میں کچھ عرصہ کام کر چکنے کی وجہ سے ان کی فنی مہارت کو چار چاند لگ چکے تھے۔ کام کے ماہر، ہاتھ میں شفاء۔ لب پر تسبیح و تحمید اور چہرے پر روائتی مسکراہٹ۔ بس مریضوں کے ٹھٹ کے ٹھٹ لگ گئے اور بڑی شہرت پائی۔ وہاڑی میں بھی جہاں آپ عوام الناس میں اپنے دست شفا کی وجہ سے ہر دلعزیز تھے وہاں جماعت کے لئے بھی ایک بابرکت وجود تھے۔

آپ وہاڑی میں تھے ایک بار میرے ایک چچازاد بھائی عبدالحمید شاہ صاحب ضلعدار نہر کا ایک خطرناک حادثہ ہو گیا۔ ہوا یوں کہ جس لاری پر برادرم مذکور سفر کر رہا تھا۔ اسے وہاڑی سے چند میل دور آگ لگ گئی اور آگ اتنی پھیل گئی۔ کہ لاری میں بیٹھی ہوئی تمام کی تمام سواریاں جل کر راکھ ہو گئیں مگر میرے بھائی صاحب خداوند کریم کے خاص معجزہ سے بچ گئے انہوں نے کمال بہادری سے اپنے اوسان قائم رکھے اور بس کی کھڑکیوں کو توڑ تاڑ کر رینگتے ہوئے باہر آ پڑے۔ آپ بے ہوش ہو گئے آپ کے سارے جسم پر آگ کی وجہ سے آبلے ہی آبلے تھے۔ کچھ راہگیروں نے انہیں وہاڑی پہنچا دیا ان دنوں ڈاکٹر صاحب مرحوم وہاڑی کے ہسپتال کے انچارج تھے ابھی اپنا ہسپتال نہیں بنایا تھا۔ بھائی صاحب موصوف کو نہایت زخمی حالت میں ہسپتال میں لایا گیا ڈاکٹر صاحب مرحوم نے دوسرے کام پس پشت ڈال کر ان کی طرف توجہ فرمائی اور غالباً تین ماہ ہسپتال میں رکھا بڑی محنت اور شفقت فرمائی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ برادرم موصوف صحت یاب ہو کر رخصت ہوئے اس دن سے ہمارے خاندان کا بچہ بچہ آپ کی درازیٔ عمر کیلئے دعائیں کرتا تھا۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم و مغفور سے میری آخری ملاقات ۱۹۷۹ء میں اس طرح ہوئی کہ یہ عاجز دوسرے دن کے جلسہ کا پہلا دور سن کر اپنے بڑے بیٹے عزیزم توصیف احمد احسن کے ساتھ اپنی قیام گاہ واقعہ محلہ دارالبرکات کی طرف جا رہا تھا کہ پیچھے سے تیز تیز چلنے کی آہٹ سنائی دی۔ مڑ کر دیکھا تو ایک خوش پوش نوجوان ہماری طرف بڑھ رہا تھا۔ بولا ذرا رکیئے آپ کو ڈاکٹر صاحب یاد کرتے ہیں۔ کون ڈاکٹر صاحب بیٹے؟ بولا جی وہاڑی والے ڈاکٹر محمد دین صاحب اور مجھے خوشی سے یوں محسوس ہوا بجلی کی لہر کی طرح خوشی کی لہر میرے پورے جسم میں تھرتھرا رہی تھی۔ ہم اس بچے کے ساتھ چل پڑے میں نے ڈاکٹر صاحب کو اس وقت دیکھا تھا جب ان کی ریش مبارک بالکل سیاہ تھی۔ اور پھر اس وقت جبکہ ہلکی ہلکی کھچڑی تھی۔ اس وقت بہت ہی ضعیف ہو چکے تھے اور ریش مبارک بالکل سفید تھی۔ ایک مدت کے بعد انہیں بغلگیر ہو کر ملنے سے اس قدر مسرت ہوئی کہ نوک قلم پر نہیں آسکتی۔ چند منٹ باتیں ہوئیں پھر ان کی گاڑی انہیں لینے آگئی اور ہم پھر مصافحہ کے بعد بغلگیر ہو کر اپنی منزل کی طرف آگئے۔

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورہ مکرم وکیل المال صاحب اوّل تحریک جدید

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے ۱۷ر تا ۲۸ر تبوک مندرجہ ذیل جماعتوں کا دورہ فرمایا: ۱۔ لاہور۔ ۲۔ گجرات۔ ۳۔ جہلم۔ ۴۔ مری۔ ۵۔ راولپنڈی۔ ۶۔ اسلام آباد ۷۔ نوشہرہ۔ ۸۔ پبّی۔ ۹۔ پشاور

اسلام آباد اور پبّی کے علاوہ دیگر مقامات پر سلائیڈز لیکچروں سے تربیتی پروگرام عمل میں آئے۔ سوال و جواب کے مواقع بھی پیدا کئے گئے۔ مجموعی طور پر حاضری بقدر ۱۳۴۳ میں سے ۲۷۸ افراد مرد و زن غیر از جماعت تھے جنہوں نے اپنے متعدد خیالات سے نجات پائی اور حضور انور کی ملاقات کے مشتاق بنے۔ ہر جماعت کے امیر/صدر صاحبان نے پُرخلوص تعاون سے ممنون فرمایا۔ نیز مندرجہ ذیل مربیان کرام نے بھی پُرخلوص تعاون فرمایا

مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب۔ مکرم مولوی حمید اللہ خان صاحب۔ مکرم مولوی ہادی علی صاحب۔ مکرم مولانا چراغ دین صاحب۔ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف۔ مکرم مولوی علی حیدر صاحب اویل۔ مکرم مولوی اللہ بخش صاحب۔ مکرم مولوی دین محمد صاحب۔ مکرم مولوی سعید احمد صاحب کوہاٹی۔

بفضل خدا مالی لحاظ سے اس دورہ میں ۳۱۵۰ روپے وعدوں میں اضافہ ہوا اور ۳۶,۵۳۶ روپیہ کی وصولی عمل میں آئی۔ یوم تحریک جدید کے نتائج انشاء اللہ اس کے علاوہ رونما ہوں گے۔ آٹھ مخلصین نے معیار خصوصی کے وعدے پیش کئے جن کی فہرست علیحدہ اشاعت کے لئے بھجوائی جارہی ہے۔ متعدد مخلصین نے کار کی سہولت سے دورے کو مفید تر بنا دیا جن کے اسماء گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ ۱۔ مکرم سیٹھی ضیاء الحق صاحب۔ ۲۔ مکرم سیٹھی فداء الحق صاحب۔ ۳۔ مکرم ملک سلطان ہارون صاحب۔ ۴۔ مکرم میجر محمد افضل طفیل صاحب کاہلوں۔ ۵۔ مکرم مرزا محمد اشرف صاحب ۶۔ مکرم مرزا مقصود احمد صاحب ۷۔ ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی۔

لجنات میں سے گجرات، مری، نوشہرہ نے خصوصی تعاون فرمایا اور مری میں محترمہ ممتاز نصر اللہ صاحبہ کا تعاون بہت نمایاں رہا۔ ۲۵ر ستمبر یوم تحریک جدید کے پیش نظر راولپنڈی میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے تحریک جدید کے عنوان پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ ان کے اس تعاون سے راولپنڈی اور اسلام آباد کی جماعتوں پر بہت اچھا اثر پڑا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین۔ (نامہ نگار)

کوئٹہ میں یوم تحریک جدید کا اہتمام

مرکز کے ارشاد پر ۲۵ر ستمبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک "یوم تحریک جدید" منایا گیا۔ "یوم تحریک جدید" کا آغاز اجتماعی دعا سے کیا گیا۔ ۲۵ر ستمبر کو صبح بعد نماز فجر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے اجتماعی دعا فرمائی جس کے بعد پروگرام کے مطابق پہلے سے مقرر کردہ وفود نے اپنے اپنے علاقہ کے دوستوں سے چندہ تحریک جدید کی وصولی شروع کی۔

نماز جمعہ سے قبل مولوی غلام باری صاحب سیف نے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے پس منظر، اہمیت اور تحریک جدید کے شیریں ثمرات کے متعلق بتایا۔ نیز حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضرت مصلح موعود کے خطبات کے اقتباسات دوستوں کو پڑھ کر سنائے اور دوستوں کو اس تلمی تحریک میں بھرپور حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔

نماز جمعہ کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شاد نے "افریقہ میں تبلیغ اسلام کے روح پرور واقعات" کے موضوع پر دوستوں سے خطاب فرمایا جس میں کافی تعداد میں انصار، خدام اور لجنات شامل تھیں۔ ۲۵ر ستمبر بروز جمعہ مسجد احمدیہ میں سلائیڈز دکھانے کا پروگرام ہوا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ بیرون ممالک کی سلائیڈز اور بیرون ممالک تبلیغ احمدیت سے متعلق سلائیڈز دکھائیں۔ جس میں بہت سے انصار، خدام اور لجنات موجود تھیں۔

مرکز کی ہدایت کے مطابق ۲۶ر ستمبر کو محصلین کا اجلاس بلایا گیا۔ جس میں تمام محصلین سے رپورٹ طلب کی گئی۔ الحمد للہ! کہ ۲۵ر ستمبر کو حضور کی دعاؤں کے طفیل "یوم تحریک جدید" نہایت کامیاب رہا۔ اور مخلصین جماعت احمدیہ کوئٹہ نے اس دن مبلغ دس ہزار سات سو چونسٹھ روپے (۱۰,۷۶۴/--) جمع کئے۔ مولوی سفیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے خاکسار کی خاص مدد فرمائی۔

محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے بھی ہر طرح سے خاکسار کی مدد فرمائی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔

احباب جماعت ان سب بہنوں اور بھائیوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے چندہ ادا فرمایا اور ان کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں جنہوں نے وصولی فرمائی۔

(سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ کوئٹہ)

بقیہ: برطانیہ

اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے قرآن کریم کی آیت وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا پڑھ کر حضرت رسول مقبول محبوب خدا کی اس پیش گوئی کی تصدیق میں بعض تفاسیر پیش کیں۔

مکرم جناب شیخ صاحب نے مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے دعا کرانے کیلئے کہا اور دعا کے بعد جلسہ بفضلہ تعالیٰ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اظہار تشکر و درخواست دعا

الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ کا سولہواں سالانہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ مردوں اور مستورات کے جلسہ کو ملا کر حاضری دو ہزار افراد سے کچھ اوپر تھی۔ کسی عمارت کی مضبوطی اور عمدگی کا دارومدار بنیاد پر ہوتا ہے۔ گو بنیاد پوشیدہ ہوتی ہے مگر درحقیقت وہی ہوتی ہے جو ساری عمارت کو سہارا دیتی اور قائم رکھتی ہے۔ ہمارے جلسہ کی کامیابی کا انحصار اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان مخلص اور بے لوث خدمت کرنے والے کارکنوں پر ہے جو اس جماعت میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔

جلسہ کے جملہ انتظامات کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کے لئے مکرم جناب امیر صاحب نے مکرم مبارک احمد ساقی کے ساتھ ایک کمیٹی بنا دی تھی۔ کمیٹی کے چیئرمین ہونے کی حیثیت سے مکرم ساقی صاحب اور مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ انچارج پروگرام جلسہ سالانہ سے کمیٹی کے جملہ ممبران نے پورے خلوص اور تندہی سے تعاون کیا۔ جلسہ کے انعقاد اور اپنے فرائض کو عمدگی سے ادا کر کے اس بھاری ذمہ داری سے بخیر و خوبی سرخرو ہوئے۔

سب سے نمایاں کام مکرم ڈاکٹر سید ولی احمد شاہ صاحب اور ان کے ساتھی مکرم اعجاز بٹ صاحب، مکرم حنیف الرحمٰن صاحب اور ان کے دوسرے معاونین کا ہے جنہوں نے دن رات محنت کر کے مہمانوں کی ضیافت کا دو ان تسلی بخش انتظام کیا۔ خواجہ رشید الدین صاحب قمر نے جلسہ گاہ کے حصول اور مالی امداد مہیا کرنے میں بڑی محنت کی۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے اس موقعہ پر جماعت کے بہترین کارکنان اور دینی معلومات میں حصہ لینے والے بچوں کی فہرست مرتب کی جن کو علی الترتیب حسن کارکردگی اور نمایاں کامیابی پر انعامات تقسیم کئے گئے۔ مکرم چوہدری صاحب نے کتب کے اسٹال کا انتظام بھی کیا اور قریباً ۵۰۰/- کا لٹریچر فروخت کیا۔

مکرم جناب داؤد احمد صاحب گلزار نے جلسہ پر باہر سے آنے والے مہمانوں کی رہائش کا خاطر خواہ انتظام کیا۔ کسی کو کوئی شکایت یا تکلیف نہیں ہوئی۔ مکرم جناب عبد اللطیف خان صاحب ہنسلو نے دوران جلسہ ٹرانسپورٹ کا باحسن انتظام رکھا۔ مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب نے اس موقع پر مختلف کاموں کے لئے والنٹیرز مہیا کئے۔ جملہ کارکنان و معاونین کے لئے تمام مومنین کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

بقیہ: محترم ڈاکٹر محمد دین صاحب کی یاد میں

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کے روحانی درجات بلند فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور عزیز بیٹوں کو دین میں بھی اور دنیا میں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین

تیرے مرقد پر ہمیشہ ہو بہاروں کا قیام
اور تیری روح پر خدا کی رحمتیں ہوں صبح شام

ولادت

۱۔ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے اس کی درازی عمر اور صحت اور ترقیات کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری محمد صادق جاوید صدر جماعت احمدیہ لیاقت پور ضلع رحیم یار خان)

۲۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم عبد الخالق صاحب شاد ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ کو مورخہ ۱۹ر ستمبر ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام عبد الرشید تجویز کیا گیا ہے جو کہ میری والدہ صاحبہ نے خواب میں دیکھا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنا دے۔ آمین

عبد المالک لاہور

. . . . . .

دعائے مغفرت

خاکسار کی دادی جان کا گزشتہ دنوں لاہور میں انتقال ہو گیا۔ (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ) ہماری دادی جان محترمہ بہت سی خوبیوں کی حامل تھیں۔ موصیہ تھیں اور نمازیں پابندی سے ادا کرتی تھیں۔ مرحومہ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری دادی جان کو اپنے قرب میں جگہ دے اور بلند درجات عطا فرمائے (آمین) (لئیق احمد منیر مبلغ ہمبرگ۔ مغربی جرمنی)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو بڑھائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

چندہ مہمان خانہ مستورات میں جن بہنوں نے ۱۵ مئی سے سو سے زائد رقم کی ادائیگی کی ہے ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں مہمان خانہ میں ابھی بہت سے کام باقی ہیں اس لیے لجنات ابھی اس چندہ کو جاری رکھیں لیکن زیادہ زور ان خواتین پر دیں جنہوں نے اب تک اس مد میں چندہ نہیں دیا یا کم دیا ہے اور زیادہ دینے کی استطاعت رکھتی ہیں۔ مثلاً نام کندہ کروانے کے لیے ۳۰۰ کی ادائیگی ضروری ہے۔ اگر کسی بہن نے دو سو یا ڈیڑھ سو دیا ہے تو اسے تحریک کریں کہ وہ اپنا چندہ ۳۰۰ تک بڑھا دیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔

		پیسے	روپے
مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ	اسلام نگر ضلع سیالکوٹ	۲۵	۱۰۲
" شریفہ بیگم صاحبہ	باندھی	..	۱۰۰
" اہلیہ صاحبہ عبدالمجید صاحب	نیویارک امریکہ	..	۵۰۰
" بشریٰ شفیق صاحبہ	قیادت نمبر ۲ کراچی	..	۱۳۰
" نصیرہ طاہر صاحبہ	" نمبر ۶ "	..	۱۵۰
" امۃ الحکیم عائشہ صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم	دارالصدر شرقی ربوہ	..	۱۰۰
" مسز جمن بخش صاحبہ	ہالینڈ	..	۱۰۰
" لیڈی ڈاکٹر سلیمہ صاحبہ منجانب دختر افراح صاحبہ	سرگودھا	..	۱۰۰۰
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف منجانب سردار بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ میاں احمد دین صاحب	رحیم یار خاں	..	۳۰۰
" صوبیدار فضل قادر صاحب منجانب عمر بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری علی محمد صاحب	دارالرحمت وسطی اٹھوال (گورداسپور)	..	۳۰۵
" صوبیدار فضل قادر صاحب اٹھوال منجانب مکرمہ نذیر فاطمہ صاحبہ	اٹھوال چک ۱۸ بھوڑو شیخوپورہ	..	۳۰۵
مکرمہ اعجاز جیمہ صاحبہ	دارالصدر شمالی ربوہ	..	۳۰۰
" زاہدہ بھنو صاحبہ	لاہور	..	۱۰۰
" والدہ صاحبہ چوہدری فرزند علی صاحب	سگرنڈ	..	۳۰۰
" بشریٰ غلام محمد صاحب ڈرائیور	دارالرحمت شرقی ربوہ	..	۱۰۰۰
" سلیمہ محبوب علی صاحب	کراچی	..	۱۰۰
" طاہرہ بشریٰ بنت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	گگو منڈی	..	۳۰۰
" صفیہ رانجھا صاحبہ	دارالرحمت وسطی ربوہ	..	۱۰۰۰
" کلثوم بیگم صاحبہ مرحومہ والدہ سعیدہ بشیر خواجہ صاحب	سیالکوٹ	..	۳۰۰
" امۃ القدیر بیگم صاحبہ والدہ محمد راشد صاحب آف بحرین		..	۳۰۰
" شفقت اسحاق صاحبہ	سیالکوٹ	..	۳۰۰
" مبارکہ شمیم مرحومہ اہلیہ حاجی اللہ بخش صاحب	ملتان	..	۳۰۰
" اہلیہ صاحبہ حاجی حمید احمد صاحب	ساہیوال	..	۳۰۰
" حمیدہ سلطانہ اہلیہ ملک محمد دین صاحب	"	..	۳۰۰
" نسیم جنت اہلیہ سعید احمد صاحب	کھاریاں	..	۳۰۰
" نجمہ افتخار صاحبہ	لیبیا	..	۱۰۰

لجنہ اماء اللہ گوجر خاں	۲۹	لجنہ اماء اللہ جیکب آباد	۱۲۵
" مورو (سندھ)	۳۰	" سرگودھا	۷۹
" کریم نگر فارم	۹۰	" ساہووالہ ضلع سیالکوٹ	۳۵
" دوڑ ضلع نواب شاہ	۱۸۰	" لاہور	۱۱۴۹
" پیلو دینل ضلع سرگودھا	۲۰	" چونڈہ	۵
" ڈیرہ چانن والا سرگودھا	۶	" کراچی	۲۷۲۰
" خان پور ضلع رحیم یار خان	۳۲	" راولپنڈی	۹۶۳
" کوٹ عبدالمالک	۴۱	" فیکٹری ایریا ساہدرہ	۳۰
" ربوہ	۹۹۸	" شیخوپورہ	۱۴
" واہ کینٹ	۳۰۶	" چک ۱۸ بھوڑو	۱۲۰
" باندھی	۱۳۵	" چک ۹ پنیار سرگودھا	۲۵
		" مبارک آباد فارم	۶۰
		" چک جمال	۲
		" فیصل آباد	۳۰۰

لجنہ اماء اللہ قصور	۳۳	لجنہ اماء اللہ بنوں	۴۰
" پھیرو چیچی	۶۰	" اوکاڑہ	۲۵۰
" چک ۱۵۲ شمالی سرگودھا	۱۰	" رحیم یار خان	۲۲
" ساہیوال	۷۵	" چک ۵ ایل ۳ ساہیوال	۵۰

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع پر انصار اللہ کی رہائش

تمام انصار احباب اور مجالس کے زعمائے کرام نوٹ فرمائیں کہ امسال بھی سالانہ اجتماع کے دوران رہائش کا انتظام لجنہ بیرکس نزد دارالضیافت میں ہوگا۔ تمام اراکین موسم کے مطابق اپنا بستر ساتھ لائیں۔ زعمائے کرام یہ اعلان بار بار اراکین کو سنا دیں اور مساجد میں نمایاں جگہ پر آویزاں کر دیں۔

(منتظم رہائش)

ضرورت کارکن

ماہنامہ تحریک جدید کے لیے ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے جو دفتری کام کے علاوہ ٹائپ بھی کر سکتے ہوں اور انگریزی حصہ کے پروف بھی پڑھ سکتے ہوں۔ اگر اس سے قبل انگریزی کے پروف نہ بھی پڑھے ہوں تو انگریزی اچھی ہونے کی صورت میں آہستہ آہستہ اس کی مشق ہو جائے گی۔ دفتری کام کا دس پندرہ سالہ تجربہ رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی اس قسم کی خدمت کے خواہشمند احباب دفتری اوقات میں مینیجنگ ایڈیٹر سے ملیں۔

مینیجنگ ایڈیٹر

(ماہنامہ تحریک جدید دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

۱۔ مکرم مبشر احمد صاحب طارق ولد چوہدری عبدالحمید صاحب وصیت نمبر ۲۰۹۰۳ مکان نمبر ۶/۱۶ دارالرحمت وسطی ربوہ کے موجودہ ایڈریس کا اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۲۔ مکرمہ پارسا خاتون صاحبہ بیوہ سید ارشد علی صاحب مرحوم لکھنوی سابقہ پتہ ۹/۴ D II ناظم آباد کراچی نمبر ۱۶ کے موجودہ ایڈریس کا اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب جماعت لاہور نے اعانت الفضل کی مد میں عطیات دیئے ہیں احباب جماعت ان سب کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

چوہدری عبدالحمید صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰۰/-	چار اخبار روزانہ
" نصیر احمد صاحب مالک لائیڈ سائنٹیفک سٹور لاہور	۲۸۸/-	دو روزانہ ایک خطبہ نمبر
شیخ فضل احمد صاحب از طرف والدین مرحوم	۲۱۰/-	۶ خطبہ نمبر
(ریٹائرڈ) بریگیڈیئر وقیع الزمان خان صاحب لاہور	۱۲۵/-	ایک روزانہ
افتخار احمد صاحب فاروقی لاہور	۱۲۵/-	ایک روزانہ
میاں احمد سعید صاحب لاہور	۱۰۰/-	تین خطبہ نمبر
عطاء الرحمٰن صاحب چغتائی معہ اہلیہ صاحبہ	۱۰۰/-	" " "
خالد محمود صاحب باجوہ	۱۰۰/-	" " "
(ریٹائرڈ) بریگیڈیئر ڈاکٹر مبشر احمد صاحب	۷۰/-	دو خطبہ نمبر
مختار احمد صاحب حلقہ مزنگ لاہور	۵۰/-	
جنرل چوہدری ناصر احمد صاحب	۳۵/-	ایک خطبہ نمبر
چوہدری ضیاء الحق صاحب لاہور	۳۵/-	" " "
ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب بقاپوری متفرق	۳۰/-	
جنرل چوہدری ناصر احمد صاحب	۱۵/-	
قریشی محمود احمد صاحب	۱۰/-	

(خاکسار عباد اللہ گیانی۔ مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک جرمن احمدی دوست کی المناک وفات

ہیمبرگ جماعت سے تعلق رکھنے والے ایک جرمن احمدی دوست مکرم سعید کرلشمر صاحب گزشتہ دنوں بعمر قریباً ۶۵ سال وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کافی عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار چلے آرہے تھے گزشتہ دل کا حملہ شدید تھا آپ کو ہسپتال لے جایا گیا لیکن چند روز بعد دل کا یہ حملہ جان لیوا ثابت ہوا۔

مرحوم جماعت کے ساتھ بہت گہرا تعلق رکھتے تھے۔ آپ ہیمبرگ سے قریباً پونے دو سو (۱۷۵) کلومیٹر دور AHR BERGEN نامی گاؤں میں رہتے تھے۔ ہیمبرگ مشن میں ہونے والی تمام تقریبات کی آپ کو اطلاع دی جاتی اور آپ ہمیشہ باوجود ضعیف العمر ہونے کے یہ طویل سفر طے کر کے ہیمبرگ پہنچ جاتے۔ خدمت کا جذبہ بہت تھا۔ آپ صبح سے شام تک کارکنوں کے ساتھ کام کرتے۔ مسجد کی صفائی کرتے رہتے اور پورا وقت مشن ہاؤس میں گزارتے۔ نمازیں پابندی سے ادا کرتے۔ دیگر جماعتی تحریکات مثلاً چندہ عام اور صد سالہ جوبلی فنڈ میں پوری باقاعدگی سے بروقت ادائیگی کرتے تھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے آپ کو متعدد مرتبہ ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ مرحوم کی وفات سے خاکسار کو ذاتی طور پر بہت صدمہ پہنچا ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آپ کی قربانیوں اور خدمات کو قبول فرمائے اور اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین!

(لئیق احمد منیر مبلغ ہیمبرگ (مغربی جرمنی)

سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کیلئے خدشہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے۔"

حضور کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید سے التماس ہے کہ وہ وعدوں کی رقم جلد از جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

"سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازہ کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا" (کشتی نوح)

فوری رجسٹری **نصرت آباد** فوری قبضہ

متصل رحمت بلاک۔ بونیر ساہیوال روڈ

میٹھا پانی۔ خوشگوار ماحول۔ سکول۔ مسجد۔ گراؤنڈ۔ سڑکوں سے مزین۔ محدود تعداد میں

پلاٹ برائے فروخت موجود ہیں

اس کے علاوہ حدود کمیٹی سے باہر جہاں رہائشی تعمیرات ہو رہی ہے۔ نہایت ارزاں نرخوں پر رہائشی پلاٹ برائے فروخت موجود ہیں۔

برکات احمد ۱۸/۴۵ دارالرحمت وسطی ربوہ

ناخونہ کورس PTERYGIUM COURSE

ناخونہ کا مستقل علاج PTERYGIUM CURE

ناخونہ اتارنے کے لئے PTERYGIUM TABS.

ناخونہ لوشن PTERYGIUM DROPS.

۴۰ روزہ کورس قیمت -/۸۰ پیکنگ وڈاک خرچ -/۵

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

اموال کو بڑھانے کا قرآنی نسخہ

ارشاد ربانی ہے وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَا۟ فِیْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰہِ ۔ وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۔ (روم ع ۴)

ترجمہ:۔ یعنی جو روپیہ تم سود حاصل کرنے کے لئے دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مالوں میں وہ بڑھے تو وہ روپیہ اللہ تعالیٰ کے حضور نہیں بڑھتا اور جو تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے زکوٰۃ کے طور پر دیتے ہو۔ یاد رکھو کہ اس قسم کے لوگ خدا کے ہاں (روپیہ) بڑھا رہے ہیں

دیکھا گیا ہے کہ بعض صاحب حیثیت احباب کی طرف سے بھی زکوٰۃ وصول نہیں ہوتی ممکن ہے مسائل کی لاعلمی کے باعث اس کی ادائیگی نہ فرما رہے ہوں۔ ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ زکوٰۃ کا نصاب ۵۲½ تولہ چاندی یا اس کی مالیت کے برابر سونا یا نقدی ہے۔ اگر سال بھر یہ پاس رہے تو اس پر اڑھائی فی صد کے حساب سے زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔

زیورات کے بارہ میں حضرت اقدس کا ارشاد ہے کہ جو زیور خود پہنا جائے۔ دوسروں کو پہننے کے لئے نہ دیا جائے اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے کہ وہ اپنے نفس کے لئے مستعمل ہوتا ہے اور فرمایا اس پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں اور ہر سال کے بعد اپنے موجودہ زیور کی زکوٰۃ دیتے ہیں۔

پس تمام صاحب نصاب بھائیوں بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی زکوٰۃ جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال۔ ربوہ)

وقف عارضی کیلئے احباب کثرت سے نام پیش کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے راستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کی تربیت بھی اسے مل جائے۔

(الفضل ۲۶ مئی ۱۹۷۱ء)

ہر سال میں وقف عارضی کے نام پیش کرنا مناسب ہے۔ کم از کم دو ہفتے خاص طور پر خدمت دین کے لئے دیئے جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

زعماء کرام مجالس انصاراللہ

ایسی مجالس جن کے ذمہ سال رواں کا ابھی بقایا ہے۔ ان کے زعماء سے گذارش ہے کہ سالانہ اجتماع سے قبل اپنا بجٹ سو فیصد ادا فرما کر ممنون فرما دیں تاکہ دعائیہ فہرست میں مجلس کا نام شامل ہو سکے۔

(قائد مال انصاراللہ مرکزیہ)

کیا آپ چندہ عام۔ حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما چکے ہیں؟

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴